السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز قصر کی مسافت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اختلاف ہے کہ کتنی مسافت کے بعد مسافر کےلئے قصر نماز جائز ہے؟ حافظ ابن المنذر اور دوسرے اہل علم نے اس سلسلہ میں کوئی بیس قول نقل کئے ہیں۔ اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہاں صرف وہی قول نقل کئے جاتے ہیں جن کی بنیاد حدیث پر ہے۔

قول اول:

تین کوس کی مسافت میں نماز قصر جائز ہے۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(قال: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا سافر فرسخا یقصر الصلاة۔ (رواہ سعید بن منصور فی سنة۔ نیل الأوطار: ص ۲۳۵ ج ۳

''رسول اللہ ﷺ ایک فرسخ (تین کوس) کے سفر میں نماز قصر پڑھتے تھے۔''

مگر یہ قول صحیح نہیں۔ کیونکہ صاحب نیل الاوطار نے یہ روایت حافظ ابن حجر کی تلخیص الجبیر سے نقل کی ہے اور حافظ صاحب نے اس روایت کی صحت کے متعلق کچھ ذکر نہیں کیا، جیسا کہ صاحب نیل نے کہا ہے:

(وقد أورد الحافظ ھذا فی التلخیص ولم یتکلم علیہ۔ (حوالہ نیل الاوطار ج ۳ ص ۲۳۵

لہذا چونکہ اس روایت کی صحت کا کچھ اتا پتہ نہیں ہے، اس لئے اس سے استدلال صحیح معلوم نہیں ہوتا۔

قول ثانی:

ایک دن رات کا سفر ہو۔ امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے اپنی صحیح میں اسی کو بنیاد بنایا ہے اور وہ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں:

(لَا یَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ أَن تُسَافِرَ مَسِیرَةَ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ لَیْسَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ۔ (رواہ الجماعة إلا النسائی، نیل الاوطار: ص ۲۳۵ ج ۳

''مومنہ عورت کو جائز نہیں کہ وہ ایک دن رات کا سفر محرم کے بغیر کرے۔''

مگر یہ قول بھی صحیح نہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ وضاحت نہیں کہ اس سے کم مسافت میں قصر جائز نہیں۔ واللہ اعلم

قول ثالث:

نو کوس کی مسافت میں قصر کرنی چاہیے۔ حدیث میں ہے۔

(عَنْ أَنَسٍ کَانَ رسول اللہ ﷺ اذا خَرَجَ مَسِیرَةَ ثَلَاثَةِ أَمیال أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ صَلَّىٰ رَکْعَتَیْنِ۔ (رواہ احمد و صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۴۲ مسلم وابوداؤد، نیل الاوطار ص ۲۳۳ ج ۳

''رسول اللہ ﷺ جب تین کوس یا نو کوس کی مسافت کے لئے نکلتے تو قصر کرتے۔''

چونکہ اس حدیث کی صحت مسلمہ ہے، لہذا اسی حدیث پر عمل ہونا چاہیے اور یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے۔ مگر چونکہ اس میں تین کوس کی مسافت نو کوس میں داخل ہے۔ حافظ ابن حجر نے بھی اسی حدیث کو اس مسئلہ میں اصح اور اصرح، یعنی زیادہ صحیح اور زیادہ صریح قرار دیا ہے:

(وَهُوَأَصَحُّ حَدِيثٍ وَرَدَفِي ذٰلک وَأَصْرَحُ ۔ (نیل الاوطار، ص ۲۳۴

عارضی قیام اگر تین دن کے لئے ہو تو قصر کی مسافت میں نماز قصر جائز ہے اور اگر قیام چار دن کا ہو تو قصر جائز نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص519

محدث فتویٰ